ہمیں کیوں باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ لینا چاہیئے

Why We Must Be Baptized in the Name of the Father, Son and Holy Ghost

''پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو'' (متی 28:19)۔

بائبل نئے عہد نامے کی کلیسیا کے لئے پانی کے بپتسمہ کا حُکم دیتی ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اِس تعلیم کی فرمانبرداری کریں۔ ایک دن ہم میں سے ہر ایک ہماری زندگیوں میں اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا۔ چونکہ ہمارے پاس خُدا کا کلام ہے، اِس لئے اُس دن کسی قسم کی بھی غفلت قابل قبُول نہ ہوگی۔

پانی کے بپتسمہ کی ضرورت:

کیا پانی کا بپتسمہ نئے عہد نامے کے نجات کے تجربے کا ضروری حصہ ہے؟ لوگوں کے پانی کے بپتسمہ کے بارے میں مختلف نظریات ہیں، لیکن ہم ہمیشہ اُن پر بھروسہ نہیں کر سکتے اور خُدا کو خُوش کرنا یہ ہے کہ ہم بائبل پر مُکمل ہدایت کے ذریعہ کے طور انحصار کریں۔

یسوع نے ہمیں یوحنا 3:5 میں پانی کے بپتسمہ کی اہمیت کے بارے میں بصیرت دی ہے: ''میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا''۔ دونوں اِس بیان کا سیاق وسباق اور نئے عہد نامے کی کلیسیا کا مُتبادل عمل اشارہ کرتا ہے کہ وہ روح اُلقدس کے پانی کے بپتسمہ کی بات کر رہا تھا۔

متی 28:19 میں، یسوع نے ہمیں اور شاگردوں کو براہ راست حُکم دیا تھا کہ ہم جائیں اور ایمان لانے والوں کو بپتسمہ دیں اور مُنادی کریں۔ چونکہ اُس نے یہ حُکم دیا تھا، بپتسمہ اہم اور ضروری تھا۔

باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر:۔

یسوع نے ہمیں ہدایت دی کہ ''باپ اور بیٹے اور روح اُلقدس کے نام پر'' بپتسمہ دیں۔ دُوسرے لفظوں میں اُس نے ہمیں حُکم دیا کہ اُس

(واحد) نام پر بپتسمہ دیں جو کُلی طور پر خُدا کو اُس کے کفارے کے ظہور اور کام میں ظاہر کرتا ہے۔ یہ نام کونسا ہے؟

خُدا کے بیٹے کو دیا جانے والا نام یسوع تھا۔ ''اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گُناہوں سے نجات دے گا'' (متی 1:21)۔

یسوع حقیقی انسان جو کنواری کے پیٹ سے خُدا کی رُوح کے معجزانہ کام سے پیدا ہُوا، اور پس وہ حقیقی طور خُدا کا بیٹا تھا (لوقا 1:35)۔ وہ انسان سے بھی بڑھکر تھا، تاہم وہ حقیقت میں بدن میں ظاہر ہونے والا ایک خُدا تھا (کُلسیوں 2:9؛ پہلا تمیتھیس 3:17)۔ وہ اندیکھے خُدا کا دکھائی دینے والی صُورت تھی (کُلسیوں 1:15)۔

جیسے کہ یسوع نے کہا ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تُم مُجھے قبُول نہیں کرتے، اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبُول کرلو گے'' (یوحنا 5:43)۔ دُوسرے لفظوں میں یسوع کے نام کے وسیلہ سے ہم باپ کو جانتے ہیں۔ باپ، جو کہ ایک سچا اندیکھا خُدا ہے نے اپنا نام بیٹے کو دیا (خُدا کا بدن میں ظاہر ہونا) پس بیٹے نے اُس کا نام میراث میں پایا (عبرانیوں 1:4)۔

یسوع نام کا حقیقی مطلب ''یہواہ بچاتا'' ہے۔ یہواہ ایک مُنفرد نام تھا جس سے ایک سچا خُدا پُرانے عہدنامے کی اسرائیل قوم سے اپنی شناخت کرواتا ہے۔ یسوع نام پُرانے عہدنامے کے ایک سچے خُدا کو بیان کرتا ہے جو انسانی صُورت میں ہمارا مُنجی ہونے کیلئے آنے کو ہے۔ پس یسوع کا نام دونوں باپ اور بیٹے کو ظاہر کرتا ہے۔

روح القدس کیا ہے؟ کونسا نام خُدا کو اپنی الوہی رُوح اور کام میں ظاہر کرتا ہے؟ یسوع نے کہا ''لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تُمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کُچھ میں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دلائے گا'' (یوحنا 14:26)۔ دُوسرے لفظوں میں، روح القدس ہمارے پاس یسوع کے نام میں آتا ہے۔ روح القدس ہمارے پاس کسی علیحدہ شناخت کے ساتھ نہیں آتا بلکہ یسوع کی روح ہے۔۔ یسوع از خُود ہم میں روحانی طور سکونت کرنے کیلئے (یوحنا 18-14:16 کُلسیوں 1:27)۔

مُختصراً، وہ افضل نام جو خُدا کو ظاہر کرتا ہے، وہ نام جس سے ہم باپ، بیٹے اور روح القدس کو جانتے ہیں یسوع ہے۔ یسوع کا نام لینے سے، پھر ہم متی 28:19 کے حُکم کی تکمیل کرتے ہیں۔

یسوع کے نام کی اہمیت:

کلام مُقدس کے بہت سے حوالے یسوع کے نام کی اہمیت اور افضل ہونے پر زور دیتے ہیں۔''اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں'' (اعمال 4:12)

''اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی مُعافی کی مُنادی اُس کے نام سے کی جائے گی'' (اعمال 10:43)۔

''اور فرشتوں سے اِس قدر بُزرگ ہو گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا'' (عبرانیوں 1:4)۔

اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت زربُلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سن ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جُھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زُبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہے'' (فلپیوں 2:9-11)۔

''اور کلام اور کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ'' (کُلسیوں 3:17)

ابتدائی کلیسیا کا عمل کار:

شاگردوں نے کیسے اُس حُکم کی فرمانبرداری کی جو اُنہیں متی 28:19 میں دیا گیا؟ پینتیکوست کے دن گُناہگاروں نے سوال پُوچھا، ''اے بھائیو! ہم کیا کریں؟'' (اعمال 2:37)۔ پطرس رسول نے اُنہیں جواب دیا: ''توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس انعام میں پاؤ گے'' (اعمال 2:38)۔ یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ شاگردوں نے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا اور یہ بپتسمہ گُناہوں کی مُعافی کے لئے تھا۔

جب ساؤل جو بعد میں پولوس کہلایا نے توبہ کی تو حننیاہ نے اُسے ہدایت کی ''اور اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ اور بپتسمہ لو اور خُداوند کا نام پُکارنے پر تیرے سب گُناہ دُور ہو جائیں گے''۔

خُداوند کا نام کیا ہے؟

کُچھ ہی دن پہلے پولوس نے یہی سوال پوچھا تھا: ''اے خُداوند تو کون ہے؟ اُس نے کہا میں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے'' (اعمال 9:5)۔ پولوس نے بعد میں لکھا، ''اور نہ کوئی روح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خُداوند ہے'' (پہلا کرنتھیوں 12:3)۔

یسوع نے پولوس پر اپنے آپ کو خُداوند کے طور ظاہر کیا۔ پولوس پُرانے عہدنامے کے خُداوند خُدا کے طور جانتا تھا،لیکن اُس وقت وہ نئے عہدنامے کے یسوع کی خدمت نہ کرتا تھا اُس کی حیرت کیلئے واحد خُداوند یسوع تھا۔

جب فلپُس نے سامریہ میں خوشخبری کی مُنادی کی، جولوگ اُس پر ایمان لائے اُنہوں نے ''خُداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا'' (اعمال 8:16)۔

جب غیرقوموں کے ایک گروہ نے روح القدس پایا، تو پطرس نے کہا، ''کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں ے ہماری طرح روح القدس پایا؟ اور اُس نے حُکم دیا کہ اُنہیں یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے'' (اعمال 10:47-48)۔ جیسے کہ ہم نے ابھی دیکھا، خُداوند کا نام یسوع ہے۔ علاوہ ازیں تراجم کے طور، جیسے کہ وسعتی بائبل اور نیا انٹرنیشنل ورژن اشارہ کرتے ہیں، قدیم یونانی نُسخہ جات جو ہمارے پاس حقیقی طور پر ہیں یہاں ''یسوع مسیح کے نام پر'' بیان کرتے ہیں۔

پولوس نے افسس میں یوحنا کے شاگردوں کو یسوع کے نام پر دوبارہ بپتسمہ دیا۔ ''اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتسمہ لیا؟ اُنہوں نے کہا یوحنا کا بپتسمہ۔ پولوس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا'' (اعمال 19:3-5)۔

متی 28:19 کا حُکم :۔

واضح طور پر ابتدائی کلیسیا نے ہر ایک کو بپتسمہ دیا، یہودیوں کو، سامریوں کو اور غیرقوموں کو یسوع کے نام پر۔ یہ عمل کیسے متی 28:19 کے ساتھ ہم آہنگی ظاہر کرتا ہے؟ پہلے پہل متی 28:19 ''کے نام پر'' نہ کہ ''کے ناموں پر'' یا کہ ''خُدا کے القابات پر''۔ نام جو متی 28:19 بیان کرتا ہے یسوع ہے۔ پس شاگردوں نے دُرست طور یسوع نام پر ایمان لانے کو سمجھا۔

بائبل ہمیں نہیں بتاتی کہ ہم باپ، بیٹے اور روح القدس کے وسیلہ سے زندگی پاتے ہیں، بلکہ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ ہم یسوع کے نام میں زندگی پاتے ہیں۔ ''لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ'' (یوحنا 20:31)۔ بائبل ہمیں یہ نہیں کہتی کہ ہم تین مختلف اشخاص میں بپتسمہ پاتے ہیں بلکہ یہ کہتی ہے کہ ہم ''یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ پاتے ہیں'' (رومیوں 6:3-4)۔ بالخصوص، ہم ''اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اِس میں خُدا کی قوت پر ایمان لا کر جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اُسی کے ساتھ جی بھی اُٹھے'' (کُلسیوں 2:12)۔

نتیجہ:۔

اپنے آسمان پر اُٹھائے جانے سے تھوڑی دیر پہلے یسوع نے متی 28:19 میں پایا جانے والا بپتسمہ کا حکم شاگردوں کو دیا۔ لوقا 24:45 کے مطابق، اُس نے اُن کے ذہن کو بھی کھولا۔ اپنے آسمان پر اُٹھائے جانے کے چند دن بعد اُس نے پینتیکوست کے دن مُنتظر 120 شاگردوں کو بھی اپنے روح القدس سے بپتسمہ دیا۔ اِس موقع پر شاگردوں نے ہجوم سے مُنادی کہ ہر ایک یسوع کے نام پر بپتسمہ پائے (اعمال 2:38)۔

شاگرد جان چکے تھے کہ یسوع، باپ، بیٹے اور روح القدس کا کفارے کا نام ہے۔ اُنہوں نے محض اُن تین ناموں کو نہیں دہرایا بلکہ اُنہوں نے وہ نام لیا جو اُن القابات کا حوالہ دیتا تھا۔ نئے عہد نامے کی کلیسیا میں دیگر مُنادی کرنے والے، جیسے کہ فلپّس، حننیاہ، اور پولوس بھی اِسی بپتسمہ کے کُلیہ کی تقلید کرتے ہیں۔

خُدا کے کلام میں کوئی تضاد نہ ہے۔ نیا عہد نامہ سکھاتا ہے کہ ہم باپ، بیٹے اور روح القدس "کے نام پر" بپتسمہ لیں اور وہ نام جو بپتسمہ کے وقت لیا جانا چاہیئے یسوع ہے۔ اگر آپ اِس کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی ہم سے رابطہ کریں:

http://www.sayadi-al-nas.ae